سوال

(477) مقروض کے لیے قربانی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں مقروض ہوں لیکن قربانی کرنا چاہتا ہوں۔ کیا مزید قرض لے کر قربانی کر سکتا ہوں، قرآن وحدیث میں میرے لیے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامی میں تلاش بسیار کے باوجود ہمیں ایسی کوئی دلیل نہیں ملی جس سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ مقروض شخص قربانی نہیں کر سکتا یا قرض لے کر قربانی نہیں کی جا سکتی۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ قرض لینے کے بعد اسے جلد از جلد اتارنے کی کوشش کرنی چاہیے جیسا کہ حدیث میں ہے: ''ابن آدم کی جان قرض کی وجہ سے معلق رہتی ہے تاآنکہ اسے ادا کر دیا جائے۔'' [1]

اسی طرح ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں اللہ کی راہ میں لڑتے لڑتے شہید ہو جاؤں تو مجھے کیا ملے گا؟ آپ نے فرمایا: ''جنت ملے گی، جب وہ واپس جانے لگا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جبرئیل نے ابھی ابھی میرے کان میں کہا ہے کہ ایسے حالات میں قرض معاف نہیں ہوگا۔'' [2]

قرض کے متعلق اس قدر سخت وعید کے باوجود اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں ہے کہ اگر مقروض شخص قربانی کرے گا تو اس کی قربانی قبول نہیں ہوگی بلکہ قربانی ایک ایسی عبادت ہے جس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ترغیب دلائی ہے، اس لیے اگر مقروض شخص بھی قربانی جیسی عبادت کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کر سکتا ہے تو اسے ضرور ایسا کرنا چاہیے، ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے لیے اپنے خزانہ غیب سے قرض اتارنے کی کوئی سبیل پیدا کر دے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] مسند امام احمد، ص: ۵۰۱، ج ۲۔

[2] مسند امام احمد، ص: ۳۲۵، ج ۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:3، صفحہ نمبر:401

محدث فتویٰ